ہیڈکوارٹرز پاکستان رینجرز (سندھ)

مورخہ 11 جون 2015ء

پریس ریلیز

گذشتہ اپیکس کمیٹی میں ڈی جی رینجرز نے دہشتگردی اور مجرمانہ کاروائیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں دہشتگرد گروہوں، ٹارگٹ کلر اور دیگر جرائم کی فنڈنگ کی مربوط نظام کی تفصیلات اپیکس کمیٹی کے سامنے پیش کی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق مختلف غیر قانونی طریقوں سے حاصل کی گئی رقم لیاری گینگ وار اور مختلف دھڑوں اور سندھ کی کچھ اعلیٰ اور بااثر شخصیات میں تقسیم کی جاتی ہے۔ رپورٹ میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ کروڑوں روپے ماہانہ مختلف گینگ وار دھڑوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو کہ اسلحے کی خریداری اور مسلح جتھوں کو پالنے میں استعمال ہوتا ہے۔ بریفنگ میں زکوٰۃ اور فطرانے کے نام پر جبری رقم وصولی کا ذکر کیا گیا ہے جس سے حاصل شدہ رقم ایک تخمینے کے مطابق کروڑوں روپے سالانہ ہے۔ قربانی کی کھالوں سے حاصل شدہ رقم بھی دہشتگردانہ سرگرمیوں کا ایک اہم ذریعہ ہے جو کہ سیاسی جماعتوں اور مذہبی تنظیموں کے ملیٹینٹ گروپس کو چلانے میں استعمال ہوتا ہے جبکہ چھوٹی مارکیٹوں، پتھاداروں، بچت بازاروں، قبرستان، اسکول اور کینٹینوں سے حاصل شدہ بھتوں کی رقم بھی کروڑوں روپے ہے۔ لینڈ گریبنگ اور چائنہ کٹنگ کراچی میں جرائم کے پس منظر میں ایک نئی جہت ہے۔ لینڈ گریبنگ اور چائنہ کٹنگ کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:۔

۱۔ سرکاری اراضی پر تعمیرات ۲۔ سرکاری اراضی پر قبضہ ۳۔ پرائیویٹ پراپرٹی پر قبضہ

یہ لینڈ گریبنگ مافیا میں سیاسی جماعتیں، سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، کنسٹرکشن کمپنیاں، اسٹیٹ ایجنٹ اور پولیس اہلکار شامل ہیں۔ یہ تمام افراد ایک مربوط نظام کے تحت عمل کرتے ہیں اور ان میں بیشتر کی سرپرستی کراچی کی ایک بڑی سیاسی جماعت کرتی ہے جبکہ دیگر سیاسی لیڈران اور بلڈرز بھی اس مکروہ دھندے میں ملوث ہیں۔

ایرانی ڈیزل کی اسمگلنگ سے حاصل شدہ رقم بھی جرائم اور دہشتگردی کی فنڈنگ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ رقم سندھ کی سیاسی گروہوں اور اور وڈیروں کی پرائیویٹ لشکروں کو پالنے اور دیگر جرائم میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس غیر قانونی کاروبار میں سندھ کے بااثر افراد ملوث ہیں اور بااثر شخصیات کو سمگلنگ سے حاصل شدہ رقم سے حصہ باقاعدگی سے پہنچایا جاتا ہے۔ دیگر غیر قانونی کاروباروں میں ایک بڑا حصہ پانی کی غیر قانونی ترسیل کا نظام ہے۔ جس سے حاصل شدہ رقم بھی کروڑوں روپے سالانہ ہے۔ گذشتہ ادوار میں مختلف حکومتوں نے گھوسٹ ایمپلائز کی بھرتی کا نظام واضع کیا جس سے ماہانہ کروڑوں روپے کی رقم مستقل بنیادوں پر وصول کی جاتی ہے یہ بلیک منی دیگر جرائم اور دہشتگردی کے فروغ میں استعمال ہوتی ہے۔ جرائم کی فنڈنگ میں غیر قانونی شادی ہال، غیر قانونی کارپارکنگ، سیاسی سرپرستی میں منشیات کا کاروبار، میچ فکسنگ، منی لانڈرنگ، فقیر مافیا، سائبر کرائم اور مدارس کی بیرونی فنڈنگ بھی دہشتگردی کے انسٹرکچر کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ایک تخمینے کے مطابق 230 بلین سالانہ سے زائد کی رقم مختلف غیر قانونی ہتھکنڈوں کے ذریعے وصول کی جاتی ہیں جو کہ نا صرف قومی خزانے کو نقصان ہے بلکہ شہریوں کو انفرادی طور پر بھی اذیت میں مبتلا کیا گیا ہے۔

جہاں دہشتگردی، ٹارگٹ کلنگ اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث افراد کے خلاف رینجرز کا بھرپور آپریشن جاری ہے وہی اس ٹیرر فنڈنگ نیٹ ورک کا قلعہ قمعہ بھی فوری طور پر ضروری ہے تا کہ ہم شہر اور ملک میں ایک پائیدار امن کی بنیاد رکھ سکیں۔

اپیکس کمیٹی نے رینجرز کی جانب سے ان تجاویز کو سراہا اور اس مفصل رپورٹ پر ایک کمیٹی کے قیام کا فیصلہ بھی کیا گیا جو کہ جلد ہی اپنا کام شروع کر دے گی۔

ترجمان سندھ رینجرز

PRO ________________